پلاموں میڈیکل کالج کے طلبہ گندہ پانی پینے سے بیمار

پرنسپل کا پانی لینے سے انکار، پی ایچ ای ڈی محکمہ کے ایکزیکٹیو انجینئر کو خط لکھا

پلاموں(دیوس این این بی) میدنی رائے میڈیکل کالج میں پانی کے مسئلہ کو لے کر ایم پی ایس کے طلبہ طالبات پریشان ہیں۔ کافی جدوجہد کے بعد گزشتہ کچھ دنوں سے کیمپ واڈ میں میڈیکل کالج کو پینے کے پانی کی سپلائی کی جارہی تھی۔ لیکن گزشتہ دو دنوں سے کافی گندہ پانی سپلائی ہورہا تھا۔ جس کے سبب میڈیکل کالج کے کئی طلبہ بیمار ہوگئے۔ جس کی وجہ سے میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر کمندر پرساد نے پانی لینے انکار کردیا ہے۔ محکمہ کو کہا ہے کہ کافی گندہ پانی دیا جارہا ہے۔ جس کے سبب بچوں کی طبیعت بھی خراب ہورہی ہے۔ اس لیے گندہ پانی سپلائی بند کریں۔ گرلس ہاسٹل میں رہنے والے قریب 8 طلبہ بیمار پڑ گئے ہیں۔ طالبات نے بتایا کہ گزشتہ تین دنوں سے کئی طلبہ دست سے پریشان ہیں۔ طلبہ پینے کے پانی باہر سے خرید کر پی رہے ہیں۔ طلبہ طالبات کا کہنا ہے کہ پانی کا مسئلہ جوں کا توں ہوا ہے۔ میڈیکل کالج کے پرنسپل کمندر پرساد نے کہا کہ گندہ پانی پینے سے طلبہ طالبات اور اساتذہ کو انفیکشن ہوسکتا ہے۔ اس لیے پانی کی سپلائی بند کردیا گیا ہے۔ پرنسپل نے پانی کی جانچ کو لے کر پی ایچ ای ڈی محکمہ کے ایگزیکٹیو انجینئر کو خط لکھا ہے۔ جس میں کہا ہے کہ میڈیکل کالج کے انتظام۔طلبہ طالبات اور اسٹاف کوارٹر میں پینے کے پانی کی سپلائی کیمرا ڈیم سے کیا جارہا ہے۔ پینے کے پانی کی کوالٹی کی جانچ جلد کرائی جائے۔ کیونکہ میڈیکل کالج کیمپس میں طلبہ اور اساتذہ کو ملا کر تقریباً 500 لوگ رہتے ہیں اس لیے پینے کی پانی کی کوالٹی کی جانچ کرانا ضروری ہے۔ ٹاؤن کمشنر جاوید حسن نے کہا کہ میڈیکل کالج میں پانی کی کمی کو دور کرنے کے لیے میونسپل کارپوریشن ٹینکر سے پانی دستیاب کرا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیمرا ڈیم سے گندہ پانی کی سپلائی کے لیے پی ایچ ای ڈی محکمہ کو جانچ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ گندہ پانی سپلائی ہونے سے ہاسٹل میں رہنے والے طلبہ طالبات پریشان ہیں۔

اسکول کا پانی پی کر 20 بچے بیمار، اسپتال میں زیر علاج

لاتیہار (ایس این بی) لاتیہار ضلع میں اسکول کی ٹنکی کا پانی پی کر 20 بچے بیمار پڑ گئے ہیں۔ سبھی کو ایمبولینس سے اسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ ان کے ہر سرپست پریشان ہیں۔ یہ حادثہ لاتیہار ضلع کے چندوا بلاک کا ہے۔ اطلاع کے مطابق سمبر اپنچایت کے تحت اپ گریڈ ہوا پرائمری اسکول ڈورہ کے ڈیڑھ درجن سے زیادہ بچے ہفتہ کی صبح اسکول احاطے میں لگے ہل منا کا پانی پینے سے بیمار پڑ گئے۔ اساتذہ اور سیویکا نے فوراً ایمبولینس منگوا کر سبھی بچوں کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر چندوا پہنچایا۔ خبر لکھے جانے تک سبھی بچوں کا لاتیہار ضلع کے چندوا کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں چل رہا تھا۔ اطلاع کے مطابق ہفتہ کی صبح بچے اسکول پہنچے تھے یہاں کچھ بچوں کو پیاس لگی تو انہوں نے ٹنکی کا پانی پی لیا۔ بچوں نے بتایا کہ پانی پینے میں کچھ بدبو آرہی تھی۔ تھوڑی ہی دیر بعد ان میں سے کچھ بچوں کو الٹی آنے لگی۔ جسم اور گلے میں کھجلی ہونے کی بھی بچوں نے شکایت کی۔ اساتذہ کو پتہ چلا تو انہوں نے فوراً ہی اس کی جانکاری ملی انہوں نے وارڈ ممبر کو خبر دی اور پانی کی ٹنکی کی جانچ کی۔ انہوں نے دیکھا کہ ٹنکی کے نیچے میں سفید رنگ کا پاؤڈر جیسا کچھ جمع ہے۔ اس کے بعد اس کی اطلاع کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کو بھی دی گئی۔ ایمبولینس سے بھی بچوں کو صحت مرکز بھیج دیا گیا۔ خبر لکھے پر پی ڈی او چندن پرساد، سی او جے شنکر پاٹھک، کھلیا دراؤنی دیوی، ایکویکیشن سنگھ کے ضلع صفائی کوآرڈینیٹر جیت پانڈے، بی ڈی او پرینک سنہا، پارا ٹیچر سنگھ کے صدر بابل اکرم سمیت دیگر لوگ اسپتال پہنچے۔ سبھی نے بچوں سے ملے کر ان کی خیریت دریافت کی۔ ڈاکٹروں کے مطابق سبھی بچے خطرے سے باہر ہیں۔ پی ڈی او نے کہا کہ وہاں سے پانی اور کیمیکل کے نمونے مانگے ہیں۔ کیمیکل کی جانچ کے لیے لیب بھیجا جائے گا۔ یہ بھی پتہ کریں گے کہ کوئی گاؤں کا شخص نہ تو پانی میں کچھ نہیں ملایا ہے۔ پانی کی پریشانی پڑے سبھی بچے پیچھے اور اونچی جماعت کے ہیں۔

21 سالہ لڑکی کی اجتماعی آبروریزی، 3 گرفتار

کتراس(ایس این بی) کتراس کی ایک 21 سالہ لڑکی کے ساتھ اجتماعی آبروریزی کے معاملے میں کتراس پولیس نے تین جرائم پیشہ کو گرفتار کیا ہے اس میں ایک مزدور آکاش کماری باشندہ سدھارتھ نگر کو پولیس کو پوچھ گچھ کے بعد دھنباد جیل بھیج دیا۔ وہیں دو نابالغ لڑکوں بال سدھار گھر بھیج دیا گیا۔ پولیس نے لڑکی کا عدالت میں 164 کے تحت بیان درج کرانے کے بعد اس کا میڈیکل کرایا۔ کتراس پولیس نے متاثرہ کی شکایت پر بی این ایس۔ ایس کی کے تحت تین ملزمین کے خلاف معاملہ درج کرلیا۔ اس معاملے میں ایک دیگر نابالغ سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ اطلاع کے مطابق لڑکی رفع حاجت کے لیے گئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ لڑکی 15 دن قبل رفع حاجت کرنے گئی تھی۔ اس دوران ملزمین نے لڑکی کا قابل اعتراض ویڈیو بنا کر اسے وائرل کرنے کی دھمکی دے کر اس کے ساتھ آبروریزی کیا تھا۔ ذکر کی وجہ سے لڑکی کسی کو کچھ نہیں بتا رہی تھی۔ اسے دھمکی دی گئی تھی کہ اگر کسی کو کچھ بتایا تو تمہیں اور تمہارے گھر والوں کو جان سے مار دیں گے۔ اسکے بعد اس کی مسلسل آبروریزی ہوتی رہی اور لڑکوں نے لڑکی کو بلیک میل کرنا شروع کردیا۔ لڑکوں کی بار بار فرمائش سے تنگ آکر اس نے نے اپنے ماموں اور مامی کو واردات کی جانکاری دی۔ اس کے بعد معاملہ تھانہ پہنچا۔ پولیس نے فوراً کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم سدھارتھ نگر کو گرفتار کرلیا۔ پوچھ گچھ میں ملزم نے دو ماہ قبل واردات ہونے کی بات پولیس کو بتائی ہے۔ اس معاملے کتراس تھانیدار اسیت کمار سنگھ نے بتایا کہ لڑکی کے بیان پر کیس درج کر کے ایک ملزم کو جیل بھیجا گیا ہے دو دیگر نابالغ ملزمین کو پہچا اصلاح گھر بھیج دیا گیا ہے۔

ہائی ٹنشن تار کی زد میں آنے سے بس میں لگی آگ

ڈرائیور سمیت 2 لوگ جھلسے

دمکا(ایس این بی) ضلع کے دگھی اوپلی علاقے کے تحت شری انڈا میں ایک بڑا حادثہ ہونے سے ٹل گیا۔ دراصل بس ہائی ٹنشن تار کی زد میں آگئی۔ جس کی وجہ سے بس میں آگ لگ گئی۔ اس حادثہ میں ڈرائیور سمیت دو مسافر جھلس گئے۔ اطلاع کے مطابق شیوشنکر بس برات لینے تیلیا چک نواڈیہہ جارہی تھی اس دوران اچانک بس ہائی ٹنشن تار کی زد میں آگئی۔ تار کے رابطے میں آتے ہی بس میں آگ لگ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے بس پورا بس آگ کی لپٹوں سے گھر گیا۔ اسے دیکھ کر بس کا ڈرائیور فوراً بس چھوڑ کر باہر کودگیا۔ بڑی مشقت کے بعد دونوں بس ملازمین کو باہر نکالا گیا۔ دونوں کو شدید طور پر جھلس گئے ہیں جنہیں پھلو جھانو میڈیکل کالج بھیجا گیا ہے۔ اس واردات کی جانکاری ملنے کے بعد فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پایا گیا۔ لیکن آگ بجھانے میں تاخیر ہونے کے سبب پورا بس جل کر خاک ہوگیا۔ اس حادثہ میں قیمت رہی کہ بس میں مسافر سوار نہیں تھے۔ مرنا بڑا وارادت ہوسکتا تھا۔ بس جلنے کی واردات کا ویڈیو سامنے آیا ہے۔ آگ لگنے کا ویڈیو کافی بھیانک ہے۔ ویڈیو میں صاف دکھائی دے رہا ہے کہ بس آگ کی زد میں ہے۔ پورا بس دھو دھو کر جل رہا ہے۔ ہائی ٹنشن تار کی وجہ سے آگ لگ گئی قریب جانے سے ڈر رہے ہیں۔ لوگ بس آگ کو دیکھ کر چیخ و پکار مچا رہا ہے۔ فائر بریگیڈ ملازم راج کمار پانڈے نے بتایا کہ انہیں مفصل تھانہ دمکا کے ذریعہ خبر ملی کہ ایک بس میں آگ لگ گئی ہے۔ خبر ملنے کے بعد فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں جائے حادثہ پر پہنچ اور آگ بجھانے کے لیے کوشش کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ موقع پر پہنچے تو بجلی کے تار میں آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی ہوئی۔

انٹرسٹی کی زد میں آکر کالج کی 2 طالبات ہلاک

ٹریک پر جانے کے دوران ایئرفون کی وجہ سے ٹرین کا ہارن نہ سن پانا موت کی وجہ

مونگیر(ایس این بی) بنیاپور۔ بھاگلپور ریل سیکشن کے رتنجو ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ڈاؤن ریلوے ٹریک پر داناپور۔صاحب گنج انٹرسٹی ٹرین سے کٹ کر دو طالبات کی موت ہوگئی۔ مہلوک طالبہ بریار پور کی رہنے والی تھیں اور دوسری ایس پی این کالج گڑھی راپور کے انٹر کا فائنل امتحان دے کر رتنجو ریلوے اسٹیشن پر ٹرین پر سوار رہنے کیلئے ٹریک سے جارہی تھیں۔ واقعہ کی اطلاع ملنے ہی بی آر پی اور آر پی ایف کی ٹیم وہاں پہنچ کر لاش کو اپنے قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال بھیج دیا۔ بریار پور تھانہ حلقہ کے کالی استھان بریار پور باشندہ روپیش کمار ساہ کی 17 سالہ بیٹی انجلی کماری اور بریار پور بستی باشندہ پپو منڈل کی 17 سالہ بیٹی سونالی کماری ایس پی این کالج گڑھی راپور میں زیر تعلیم تھیں۔ دونوں انٹر کے انٹرل امتحان دے کر بریار پور جانے کیلئے پلیٹ فارم پر پڑی ایم ایوٹرین پر سوار ہونے کیلئے پہنچی لیکن تب تک ٹرین چلی گئی تھی۔ اس کے بعد وہ لوگ پلٹ کر رتنجو ریلوے اسٹیشن کیلئے پیدل ہی ٹریک کے سہارے نکل پڑیں۔ سونالی اور انجلی جب آؤٹ سنگل کے پاس پہنچی کہ تبھی انٹرسٹی ٹرین دونوں کو روندتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔ دونوں طالبات کے جسم کئی حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ اسے ریل پولیس نے بتایا کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دونوں سہیلی سونالی اور انجلی نے کان میں ایئرفون لگا رکھا تھا جو موبائل سے کنکٹ تھا۔ دونوں موبائل سے کنکٹ ایئرفون سے گانا سنتے ہوئے جارہی تھیں۔ اس وجہ سے ٹرین کا ہارن بھی سنائی نہیں دیا اور دونوں کی جانچ چلی گئی۔ اطلاع ملتے ہی گھر میں کہرام کی صورتحال پیدا ہوگئی اور بریار پور سے اس خانہ کا وس رتن پور سٹیشن پہنچے۔ انکی کاروبہن، ایک بھائی ہی سب سے بڑی تھی۔ والد کا پچا چاٹھ میں استھال ہونے والی اشیا کی دکان ہے۔ والد روپیش کمار ساہ اور والدہ منیتو دیوی و بھائی بہنوں کا رودرا کبرا حال تھا۔ یہی حال بریار پور بستی پپو منڈل کی بیٹی سونالی کماری ایس پی این کالج گڑھی راپور میں زیر تعلیم تھیں۔ دونوں انٹر کے انٹرل امتحان دے کر بریار پور جانے کیلئے پلیٹ فارم پر پہنچی تھی۔ والد دبی میں مزدوری کرتے ہیں۔ مہلوک کی والدہ نوتن دیوی بھائی بہنوں اور اہل خانہ کا رودرا کبرا حال ہے۔ مہلوک کے والد پپو منڈل اطلاع ملتے ہی دبئی سے گھر کیلئے چل پڑے ہیں۔

زمین کاروباری کے گھر ای ڈی کا چھاپہ

1 کروڑ نقد اور 100 زندہ کارتوس برآمد

رانچی(ایس این بی) زمین گھپلے میں ای ڈی نے زمین کاروباری ٹکمیش کمار کے گھر پر چھاپہ مارا جس میں ایک کروڑ نقد اور 100 زندہ کارتوس برآمد کیا گیا۔ فرضی دستاویز بنا کر زمین بیچنے والے سنڈیکیٹ سے جڑے ٹکمیش کشواہا نے ٹکمیش کمار کے ذریعہ بی اے اور کرکٹ علاقے میں کئی جگہوں پر زمین کے فرضی دستاویزوں کے سہارے زمین بیچنے کی جانکاری دی گئی۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد ای ڈی نے سمن بھیج کر ٹکمیش کو رانچی زونل آفس میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ لیکن ٹکمیش فرار ہوگیا تھا۔ ای ڈی نے دوپہر 12 بجے کانکے روڈ کے چاندنی چوک کے انٹرنیشنل فلیٹ پہنچا۔ اس سے پہلے ہی ٹکمیش وہاں سے نکل گیا تھا۔ آزاد گواہوں کی موجودگی میں ای ڈی نے فلیٹ کو سرچ کیا۔ تب ایک کرور روپے نقد اور 100 زندہ کارتوس ملے۔ زمین سے جڑے دستاویز سیت کئی اہم ثبوت بھی ملے۔ کانکے روڈ کے گھر میں چھاپہ ماری کے بعد ای ڈی نے پریس رام ٹکمیش کو راجی نرمل آفس میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ لیکن ٹکمیش فرار ہوگیا تھا۔ ای ڈی نے دوپہر 12 بجے کانکے روڈ کے چاندنی چوک کے انٹرنیشنل فلیٹ پہنچا۔ اس سے پہلے ہی ٹکمیش وہاں سے نکل گیا تھا۔ آزاد گواہوں کی موجودگی میں ای ڈی نے فلیٹ کو سرچ کیا۔ تب ایک کرور روپے نقد اور 100 زندہ کارتوس ملے۔ زمین سے جڑے دستاویز سیت کئی اہم ثبوت بھی ملے۔ کانکے روڈ کے گھر میں چھاپہ ماری کے بعد ای ڈی نے پریس رام ٹکمیش کو راجی رانچی پریس کلب میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ ای ڈی کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر دیویرت اوجھا نے معاملے میں ڈی جی پی اے جے کمار سنگھ کو خط لکھ کر کارروائی کی مانگ کی ہے۔ ای ڈی نے برآمد کارتوس رانچی پولیس کو سونپ دیا۔ رانچی پولیس کی ٹیم بھی ای ڈی کی اطلاع پر اپارٹمنٹ پہنچی تھی۔ ای ڈی کی شکایت پر ٹکمیش کشواہا کے خلاف رانچی کوتوالی تھانہ میں مقدمہ درج کرنے کے لیے رانچی پولیس کو ہدایت دی ہے۔

اسکولی عمارت کی تعمیر میں گھٹیا سامان کے استعمال پر ایم ایل اے چراغ پاسوان

بھاگلپور(ایس این بی) ضلع کے سلطان گنج بلاک میں ڈی پی کے ایم ایل اے پروفیسر للت نارائن منڈل نے ابوتیگ گاؤں کا دورہ کیا۔ ایم ایل اے لوگوں کے مسائل سے روبرو ہوئے۔ گاؤں والوں نے ایم ایل اے سے شکایت کرکیا کہ اپ گریڈ پا ہائی اسکول کی عمارت تعمیر ہوچکی ہے۔ تعمیراتی کام میں گھٹیا قسم کی اینٹ، سیمنٹ، بالو، چھڑ کا استعمال کیا جارہا ہے۔ عمارت تعمیر میں معیار کو درکنار رکھا گیا ہے۔ ٹھیکیدار من مانی کررہا ہے۔ ایم ایل اے نے شکایت سنتے ہی سینکڑوں گاؤں والوں کے ساتھ تعمیر عمارت کا معائنہ کرنے پہنچ گئے۔ ایم ایل اپنے عمارت کی تعمیر میں خراب اشیا کے استعمال کا استعمال کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑلیا۔ گڑبڑی دیکھ کر ایم ایل اے مشتعل ہوگئے۔ موقع پر سے ہی متعلقہ افسران کو جانکاری دی گئی۔ ایم ایل نے ٹھیکیدار کو کام روک کر دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بتایا کہ عمارت تعمیر کی جانچ کرائی جائے گی۔ اعلیٰ سطحی جانچ کیلئے محکمہ جاتی سکریٹری کو لیٹر لکھا جائے گا۔ جانچ کے بعد کام کرایا جائے گا۔ قصوروار ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کرایا جائے گا۔

مانسون کی انٹری کے ساتھ موسم میں تبدیلی

پٹنہ(ایس این بی)

بہار میں طویل وقفہ سے شدت کی گرمی کے دوران جلد کو جلا دینے والی گرمی کے بعد سیمانچل کے راستے مانسون اپنی انٹری دی ہے۔ جھمرات، جمعہ اور ہفتہ کو ریاست کے کئی اضلاع میں بارش کے بعد شدت کی گرمی سے لوگوں کو کچھ حد تک نجات ملی ہے۔ حالانکہ مانسون کی بہار میں فی الحال رفتار کافی دھیمی پڑ گئی ہے۔ اس کے کسانوں کی فکر میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہفتہ کو ریاست کے پانچ اضلاع میں بارش کے ساتھ بادل کے گرجنے کا واقعہ ہوا۔ جمعہ کی رات آسمانی بجلی کی زد میں آکر ایک ضعیفہ کی موت ہوگئی۔ محکمہ موسمیات کے لوگوں کو آفات سے بچنے کی صلاح دی ہے۔ پوری ریاست میں موسم کی آفات سے 100 سے زائد افراد کی موت ہوچکی ہے۔

سیوان میں گنڈک ندی پر تعمیر پل منہدم

انتظامیہ اور عوامی نمائندگان کی سرد مہری سے مقامی باشندگان میں زبردست اشتعال

سیوان(ایس این بی) بہار میں ایک اور پل ہی میں منہدم ہوگیا۔ واقعہ سیوان ضلع کے بلیہ جہاں گنڈک نہر پر بنا پل اچانک منہدم ہوگیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے پل پوری طرح سے منہدم ہوگیا۔ پل گرنے کا پورا ویڈیو بھی سامنے آیا ہے۔ دروندا بلاک کے راملگڈھا پنچایت میں بنایہ پل منہدم ہوا ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ گنڈک نہر میں پانی میں اضافہ اور کٹاؤ کی مار کو پل نہیں جھیل سکا۔ پل کے منہدم ہونے سے آمدورفت پوری طرح سے متاثر ہوگیا ہے۔ سیوان میں گنڈک ندی پر بنا پرانا پل منہدم ہوا ہے۔ دروندا بلاک کے راملگڈھا پنچایت میں بنایہ پل اب تاریخ بن چکا ہے۔ مقامی لوگوں نے اس واقعہ کو ویڈیو میں قید کرلیا۔ اس میں دھیرے دھیرے پل دڑکتا ہوا دیکھا دیا اور پھر پوری طرح سے منہدم ہوکر پانی میں چلا گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ پل کافی پرانا بنا ہوا تھا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ گزشتہ برس نہر کی تعمیر کرائی گئی لیکن اس میں لاپروائی برتی گئی تھی۔ اس وجہ سے پانی کے تیز بہاؤ سے پل کے بنیادی مٹی کا کٹاؤ شروع ہوگیا تھا۔ اس ضمن میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مٹی کٹاؤ کی وجہ سے بنیاد دھیرے دھیرے دڑکتے لگا تھا۔ وہیں اس واقعہ کو لیکر لوگوں نے بتایا کہ پل کا بیٹر دھنسا اور پھر کچھ ہی منٹ کے اندر پورا پل نہر میں چلا گیا۔ پل منہدم ہونے سے آمدورفت پوری طرح سے بند ہوچکی ہے۔ وہیں پل گرنے سے آواز اتنی زور کی ہوئی کہ آس پاس رہنے والے لوگ پوری طرح سے سہم گئے۔ اس پل کے منہدم ہونے سے بڑی تعداد میں لوگوں کو دقت کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ یہ پل مہاراج گنج بلاک کے پوڑھی بازار اور دروندا بلاک کے راملگڈھ و پنچایت کو جوڑتا تھا۔ اس پل کے ذریعے ہزاروں لوگ اس پار سے اس پار آتے جاتے تھے۔ اب گاؤں والوں کو گھماؤ دار راستہ کے ذریعے طویل دوری طے کرکے مگدور مقام پر جانا ہوگا۔ گاؤں والوں کے اندر اس واقعہ کو لیکر راتنگی پائی جارہی ہے اور وہ پل گرنے کے معاملے کی جانچ کی مانگ کررہے ہیں۔ تاہم کہ حال ہی میں اربیلا جنرل فنڈ میں ایک زیر تعمیر پل منہدم ہوگیا جو سرٹیوں میں بنایا ہوا ہے۔

نیٹ پیپر لیک کا جھارکھنڈ کنکشن، دیوگھر سے 6 حراست میں

دیوگھر(ایس این بی) نیٹ سوال نامہ لیک معاملہ نے پورے ملک میں ہنگامہ کھڑا کردیا ہے۔ لیکن اب تک اس کے تار جھارکھنڈ سے بھی جڑنے لگے ہیں۔ نیٹ پیپر لیک معاملے میں دیوگھر میں بہاری اقتصادی جرائم کنٹرول برانچ نے 6 لوگوں کو حراست میں لیا ہے۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق جبلی ملزمین بہار کے نالندہ کے رہنے والے ہیں۔ یہاں دیوگھر ایمس کے پاس دیوئی پور حلقہ میں ایک کمرہ لے کر چھپے ہوئے تھے۔ بھی مزدوری کر یہاں رہ رہے تھے۔ ذرائع کے مطابق ان میں سے ایک کا نام چنٹو ہے۔ نالندہ کا ہی ایک لڑکا ایمس میں کام کرتا تھا وہیں اسی کے جان پہچان کے پانچ لڑکے جو نالندہ کے رہنے والے اتا کر رکے۔ ایمس کے نزدیک جس مکان میں وہ کئی شہر رہے ہوئے تھے وہ دیوگھر کے کسی جھونگھے کا مکان ہے۔ خبر لکھے جانے تک بہاری اوپیوی جانچ جاری تھی۔

ایم جی ایم اسپتال میں سالانہ دوائیوں کی خرید جلد

جمشید پور(ایس این بی) ایم جی ایم اسپتال میں سالانہ دوائیوں کی خرید جلدی کی جائے گی۔ اس کے لیے گزشتہ دنوں میٹنگ کی گئی۔ جس میں سبھی محکموں کے ڈاکٹر موجود تھے۔ اس میں دوائیوں کے ساتھ اسپتال کے دیگر سبھی سامانوں کی خرید کی جائے گی۔ اس کے لیے ٹنڈر جاری کیا جائے گا۔ جس میں سب سے کم رقم پر معیاری سامان دینے والوں سے خریدی جائے گی۔

رات کے اندھیرے میں دوبارہ ریت کی غیر قانونی تجارت شروع

دھنباد(قمرالعارفین/ ایس این بی) این جی ٹی کی پابندی کے باوجود دھنباد میں ہر روز بڑے پیمانے پر ریت کی اسمگلنگ ہورہی ہے۔ رات کے اندھیرے میں تھانہ والی اس سمگلنگ میں زوئل اور تھانے کی سطح پر مقامی پولیس اور انتظامی اہلکاروں کا کردار بھی مشکوک ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ دھنباد مناسب مادھوی مشرا اور ایس ایس پی ہردیپ جنارتھن نے مشترکہ احکامات جاری کرتے ہوئے کئی مقامات پر مجسٹریٹ اور پولس فورس کو تعینات کیا ہے اور چیک پوائنٹس بنائے ہیں۔ لیکن ریت کی اسمگلنگ میں ملوث مافیا کو پولیس انتظامیہ کی جانب سے ہراساں کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مدسولہ اطلاع کے مطابق کل رات کے اندھیرے میں 80 سے 100 شاہراہوں اور کئی کروڑ پتی غیر قانونی ریت لادکر بجرہ اور جھاگا کھاٹ سے دھنباد شیرا و آس پاس کے علاقوں میں لے جائی گئی۔ تاہم ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر سکلہ فرانسپورٹ اور مائنگ کے لیے بھی گشت کرتی رہی، اس کے باوجود ان کی آنکھوں میں دھول جھونک کر ریت مافیا فوراً اپنے مقصد میں کامیاب ہوگیا۔ رات کے اندھیرے میں اس طرح کھیلا جاتا ہے، ریت کے اسمگلر دن کے وقت دریا سے ریت نکال کر ٹجرہ اور جھاگا کھاٹ سے ہوکل کر ذخیرہ کر لیتے ہیں اور شام ہوتے ہی گاڑیوں کا داخلہ شروع ہوجاتا ہے۔

آئندہ بہار اسمبلی انتخابات کیلئے RJD کی حکمت عملی شروع

نومنتخب رکن پارلیمنٹ اجیے کشواہا کو لوک سبھا میں آر جے ڈی پارلیمانی بورڈ کا لیڈر بنایا جانا لالو یادو کا تلمیش کے لو۔کش ووٹ پر نشانہ

پٹنہ(ایس این بی) بہار میں گزشتہ لوک سبھا انتخاب کے آخری مرحلہ میں کشواہا ووٹوں کے متحد ہونے سے وہ 3 اور تلمیم اتھا کے 6 سیٹوں پر جیت حاصل کرنے والی آر جے ڈی آئندہ بہار قانون ساز اسمبلی انتخاب سے قبل کوئری ووٹ پر کھیل رہی ہے۔ آر جے ڈی پریہ سو لالو پریساد یادو نے 3 ماہ قبل ٹکٹ کیلئے تلمیش کمار کی جے ڈی یو چھوڑ آرجے نے ٹویلٹ آر جے ڈی لیڈر اجیے کشواہا کو لوک سبھا میں آر جے ڈی پارلیمانی بورڈ کا لیڈر منتخب کرلیا گیا ہے۔ پہلے مرحلہ کے تحت اورنگ آباد سیٹ سے پہلی مرتبہ پارلیمنٹ پہنچے اجیے کشواہا کو تیجسوی یادو نے اورنگ آباد میں ووٹنگ کے بعد کوئری اکثریت ملاقت میں ووٹ متحد کرنے کا کام دیا تھا۔ کارکاٹ میں آرایل ایم کے پریہ واپر رکشواہا کے خلاف پون کمار کے بطور آزاد امیدوار انتخابی میدان میں ہونے سے بکسر سے لیکر پنڈتک کشواہا ووٹ پوری طرح سے پلٹ گیا۔ لالو یادو اور تیجسوی یادو نے ایک ایسے سیاستداں کو لوک سبھا میں پارٹی کے پارلیمانی بورڈ کا لیڈر منتخب کیا جو صرف قیمت ماہول سیاسی مواقع کی تلاش کرتے ہوئے آر جے ڈی میں شامل ہوا ہے۔ یہ ڈی یو میں آر جے ڈی نگھ کیمپ کے آدمی رہے اجیے کشواہا پر آر جے ڈی نے بڑا چانس لیا ہے۔ نتیش کمار اور اپیر رکشواہا کے سامنے بی یو کی جانب سے سمراٹ چودھری کو بڑھانے کے بعد بہار میں کوئری ووٹ فوکس میں ہے۔ بہار کے ذات پر مبنی گنتی کے مطابق ریاست میں کوئر 4 فیصد سے زائد ہیں۔ لوک سبھا انتخاب میں این ڈی اے نے 4 جنگ۔عظیم اتحاد نے 7 کشواہا برادری کو انتخابی میدان میں اتارا۔ بی جے پی نے ایک بھی کوئری کو امیدوار نہیں بنایا گیا۔ انتخابی نتائج نے اشارہ دیا ہے کہ کشواہا میں آر جے ڈی کو لیکر سوچ بدل رہی ہے۔ لالو اور تیجسوی یادو کو اس مرتبہ کے نتائج کے بعد یہ ایک ایسے ذات گروپ کے طور پر نظر آرہے ہیں جسے وہ کچھ توجہ دے کر اور عزت کر کے اپنے میں ووٹ یادو۔مسلم کے ساتھ جوڑ سکتے ہیں۔ این ڈی اے کیمپ میں اسی کوئکر بے چینی ہے۔ یہ ڈی یو کے رکن پارلیمنٹ دیش چندر کھا کو ایک میٹنگ میں یہ کہنا کہ لالو نے 7 کشواہا برادری کو ٹکٹ دیا تو آپ مطلبی ہوگئے، اس کی ایک جھلک ہے۔ مسلم۔یادو کو ملا کر MY اتحاد بنانے والے لالو یادو نے فیاض احمد کو راجیہ سبھا میں پارلیمانی بورڈ کا چیف وہپ بنا کر دوسرے مضبوط بنیاد دوٹ مسلمان کو بھی خوش رکھنے کی کوشش کی ہے۔ تیجسوی یادو نے لگاتار آر جے ڈی کو اے نی ڈیٹ کی پارٹی بنارہے ہیں۔ چرچا ہے کہ بہار قانون ساز اسمبلی میں تیجسوی یادو اور تلمیم اتحاد کیثر تعداد میں کشواہا لیڈران کو ٹکٹ دے سکتا ہے۔ پارلیمانی بورڈ کا لیڈر بنا کر لالو یادو نے ایک جھٹکے میں اجیے کشواہا کو اپنر رکشواہا اور سمراٹ چودھری کے سامنے کھڑا کردیا گیا ہے۔ لوک سبھا میں آر جے ڈی کے چار رائین پارلیمنٹ پہنچے ہیں جس میں پارلیمانی تجربہ کے حساب سے سب سے سینئر میناکماری ہیں۔ میناکوک سبھا پہنچنے سے قبل دو مرتبہ راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ بن چکی ہیں۔ دوسرے سینئر لیڈر سریندر پرساد یادو ہیں جو 1998 میں جہان آباد سے لوک سبھا میں منتخب ہوچکے ہیں۔ انہیں لوک سبھا میں پارٹی کا چیف وہپ بنایا گیا ہے۔ سریندر 1990 سے بہار کی سیٹ سے ایم ایل اے منتخب ہوچکے ہیں۔ 1998 میں رکن پارلیمنٹ بننے پر آر جے ڈی کے کیٹیٹ یادو ممبئی منتخب جیت گئے تھے۔ اس کے بعد 2000 کے انتخاب سے سریندر لگاتار بہار کی سیٹ جیت رہے ہیں۔ 2020 میں سریندر یادو کے ہاتھوں بیلا گنج میں ہارے اجیے کشواہا تیسرے آر جے ڈی رکن پارلیمنٹ ہیں جو اورنگ آباد سے تعلق رکھتے ہیں۔ اجیے کشواہا 2015 میں نکاری سیٹ سے جے ڈی یو رکن پارلیمنٹ رہ چکے ہیں۔ چوتھے رکن پارلیمنٹ سدھا کر سنگھ ہیں جو 2020 میں پہلی مرتبہ رام گڑھ سیٹ سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے۔ سدھا کر سنگھ کے والد جگدا نند سنگھ ریاستی آر جے ڈی صدر ہیں اور بکسر سے ایک مرتبہ لوک سبھا رکن منتخب ہوچکے ہیں۔

پانی میں ڈوبنے سے بچی کی موت

کشن پور(ایس این بی) کشن پور تھانہ حلقہ کے پرسادھو پنچایت واقع پرساگاؤں میں سیلاب کے پانی میں ایک تین سالہ بچی کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ جانکاری کے مطابق پرساگاؤں باشندہ پردیپ پاسوان کی 3 سالہ بیٹی نندنی کماری اپنے دروازے پر دیگر بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔ دروازے کے نیچے پانی میں وہ پھسل گئی۔ مہلوک بچی کی دادی نرمل دیوی نے بتایا کہ دیگر دنوں کی طرح ہم سبھی بچوں کو گھر میں چھوڑ کر کھاں کا نٹے کھیت پر چلے گئے تھے۔ اسی دوران بچی کی ماں آنگن میں کھانا بنانے چلی گئی۔ جب وہ گھر پہنچی تو دیکھا کہ نند کی نہیں ہے۔ تلاشی کے دوران گھر کے آگے کے پانی میں بچی کی لاش ملی۔

افسران اور عوامی نمائندوں کے ساتھ میٹنگ، علاقے میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا